



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک حدیث میں آتا ہے کہ عذر و ادغشی ہے۔ (صحیح مسلم۔ کتاب النکاح۔ باب حواز الغنیۃ وہی وطنی المرتضی و کراہت العزل) اور دوسری میں آتا ہے کہ یہودیوں نے کہا کہ عذر مودة صغری ہے تو اللہ کے رسول نے فرمایا «کذبۃ ایشود» (جامع ترمذی۔ ابواب النکاح۔ باب ما جاء فی العزل) ان دونوں احادیث میں تعارض کا کیا حل ہے میرے علم کے مطابق ان دونوں میں کوئی تعارض نہیں ہے کیونکہ ایک میں ہے کہ یہ وادغشی ہے اور دوسری میں ہے کہ یہ مودة صغری نہیں ہے یعنی مودة صغری محلی نہیں ہے؛

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

و عليکم السلام ورحمة الله وبركاته

اب الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، آما بعد

آپ صحیح سمجھے ہیں یہود نے عذر کو واد جلی قرار دیا جبکہ وہ واد جلی نہیں وادغشی ہے اس لیے رسول اللہ ﷺ نے ان کی تکذیب فرمائی۔

هذا عندي والله أعلم بالصواب

### أحكام وسائل

### نکاح کے مسائل ج 1 ص 323

### محمد فتوی